مِمی کے لیے کیا لوں؟

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیرالدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنا لوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئر مین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Mimee Ke Liy Kya Loon

ISBN 978-93-5007-127-4
978-93-5007-119-9 (برکھا – سیٹ)

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈ یکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور **چیف بزنس منیجر** : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد **پروڈکشن اسسٹنٹ** : مُکیش گوڑ

مِمی کے لیے کیا لوں؟

مَادھو
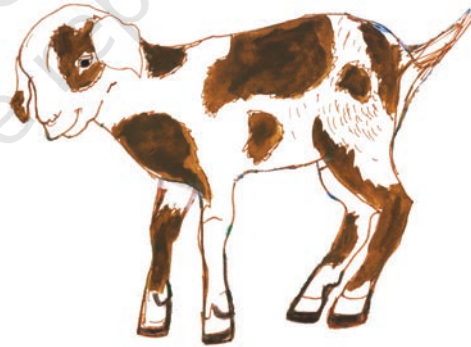
مِمی

مَادھو کے پاس ایک بکری تھی۔

اُس بکری کا نام مِمی تھا۔

مَادھو مِمی کو بہت پیار کرتا تھا۔

مِمی بھی مَادھو کے آس پاس ہی گھومتی رہتی تھی۔

مُمی کا رنگ سفید اور بھُورا تھا۔

اُس کے کان بڑے بڑے تھے۔

مُمی کے بال بہت چمکتے تھے۔

مُمی کی آنکھیں بہت پیاری تھیں۔

مِمی بہت مُلائم تھی۔

مَادھو دِن بھر اُسے سہلاتا رہتا تھا۔

وہ اُسے اپنی گود میں لیے پِھرتا تھا۔

مَادَھو کو مِمی کے مُلائم مُلائم کان بہت پسند تھے۔

مِمی پورے ایک سال کی ہوگئی تھی۔

مِمی کی سالگرہ آئی۔

مَادھو اُس کی سالگرہ منانا چاہتا تھا۔

وہ مِمی کے لیے ایک تحفہ خریدنا چاہتا تھا۔

مَادھو نے ماں سے تحفے کے لیے پیسے مانگے۔

ماں نے بیس روپیے دے دیے۔

مَادھو نے مُمی کو نہلا دُھلا کر تیار کیا۔

وہ مُمی کو لے کر بازار کی طرف نِکل پڑا۔

مَادھو نے مِمی کی رَسّی پکڑ رکھی تھی۔

تھوڑی دیر بعد مَادھو نے رَسّی کھول دی۔

مِمی فوراً اِدھر اُدھر اُچھلنے لگی۔

مَادھو کو مِمی کا اُچھلنا کُودنا بہت پسند تھا۔

بازار میں سب سے پہلی دُکان حلوائی کی تھی۔

دُکان میں بہت سی مٹھائیاں تھیں۔

حلوائی کے پاس بہت سے لڈّو اور رَس گُلّے تھے۔

اُس کے پاس بہت سا دودھ، دَہی اور شربت بھی تھا۔

تبھی مَادھو کی نظر دوسری طرف کی مٹھائیوں پر پڑی۔
وہاں رَس گلّے، جلیبی اور پیڑے رکھے ہوئے تھے۔
مَادھو سوچنے لگا کہ ممی کے لیے کیا لے۔
ایک دَونہ جلیبی کیسی رہے گی؟
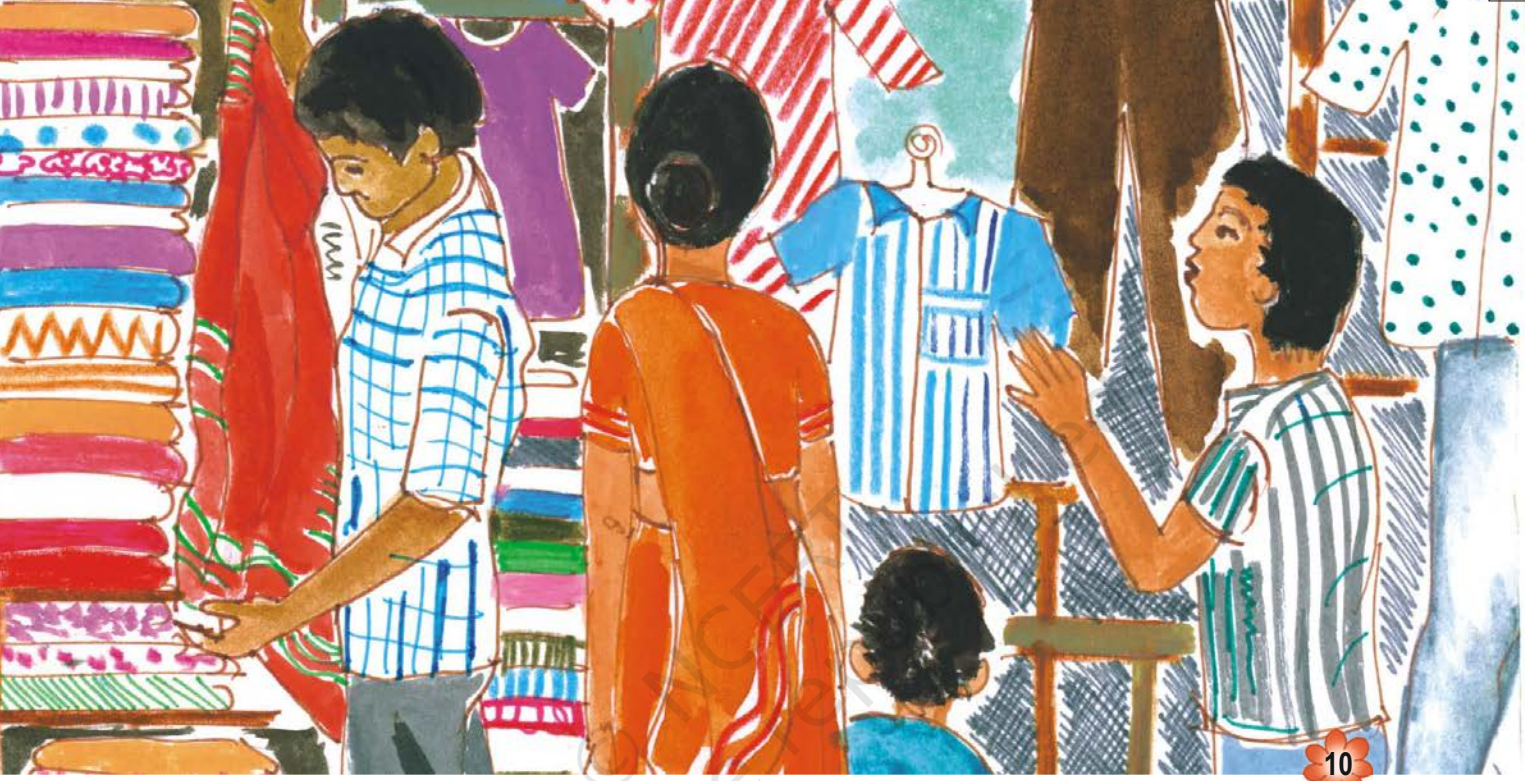
اَگلی دُکان کپڑوں کی تھی۔

دُکان پر بہت سے لوگ کپڑے خرید رہے تھے۔

وہاں قمیضیں، کُرتے اور پائجامے لٹک رہے تھے۔

کچھ کپڑے شیشے کی اَلماریوں میں رکھے ہوئے تھے۔

مَادھو قمیضوں کی طرف دیکھنے لگا۔

اُس نے پِیلی، نِیلی، ہَری اور گُلابی قمیضیں دیکھیں۔

مَادھو سوچنے لگا کہ وہ مُمی کے لیے کیا لے۔

لال چھینٹ کی کالر والی قمیض کیسی رہے گی۔

اگلی دُکان برتنوں کی تھی۔

دُکان پر بہت سے برتن تھے۔

وہاں بہت سے اسٹیل کے برتن تھے۔

کچھ برتن پیتل کے بھی تھے۔

مَادھو سارے برتنوں کو دیکھنے لگا۔

وہاں تھالیاں، کٹوریاں، چمچے اور گلاس رکھے ہوئے تھے۔

مَادھو سوچنے لگا کہ وہ مُمی کے لیے کیا لے۔

دودھ کے لیے ایک کٹورا کیسا رہے گا؟

اگلی دُکان لوہار کی تھی۔

اُس کی دُکان پر طرح طرح کی چیزیں تھیں۔

وہاں توے، کرچھی، زنجیریں اور بہت سی کیلیں تھیں۔

لوہار گرم گرم بھٹّی پر کُچھ بنا رہا تھا۔

مَادھو نے چاروں طرف نظر گھُمائی۔

مَادھو سوچنے لگا کہ مّمی کے لیے کیا لے۔

اُس کی نظر گھُنگھرؤں پر پڑی۔

مَادھو نے مّمی کے لیے گھُنگھرو لے لیے۔
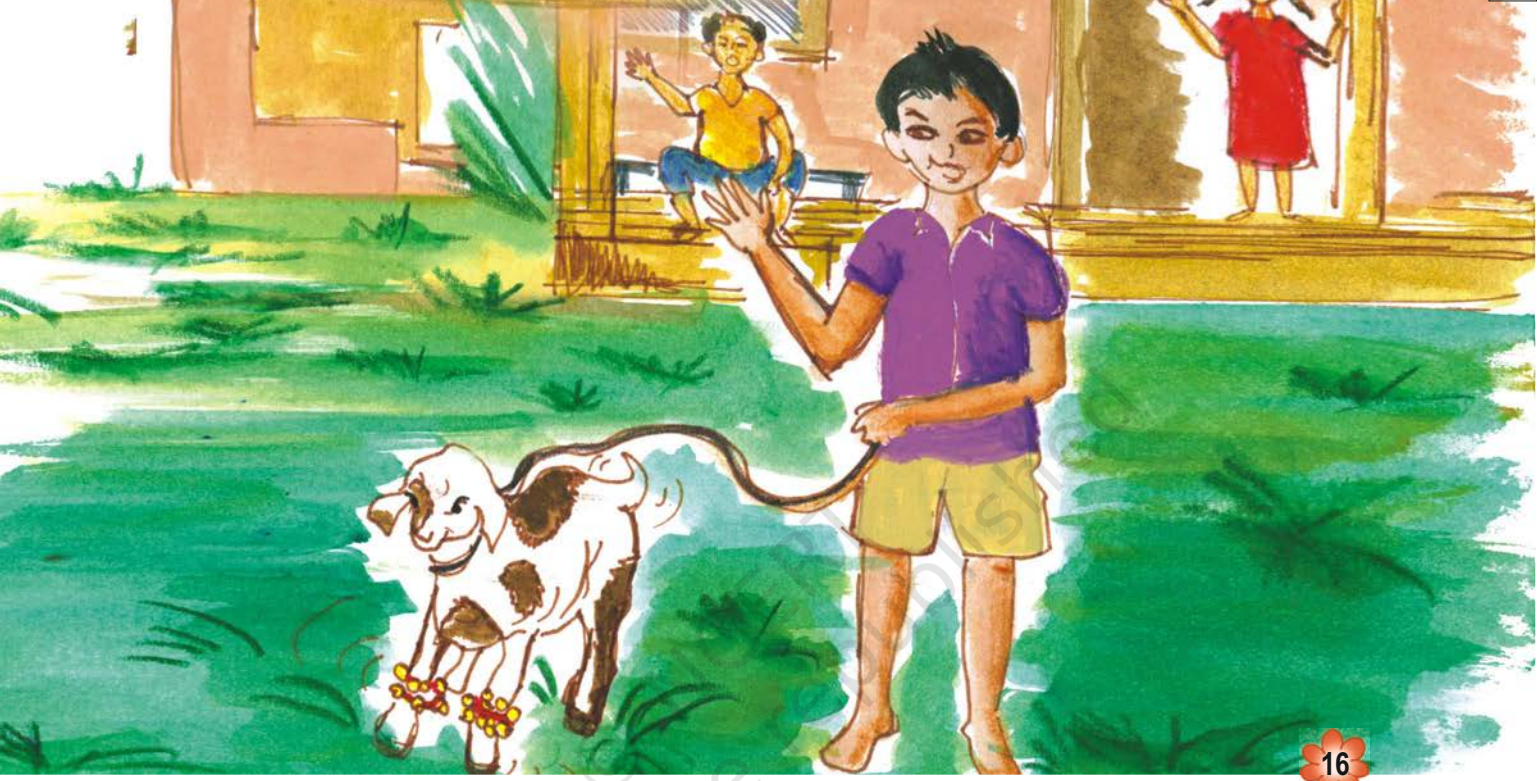
مَادھو نے مُمی کے دونوں پیروں میں گھنگھرو پہنا دیے۔
گھنگھرو لال رنگ کے خوبصورت دھاگے میں بندھے ہوئے تھے۔
مُمی کودتی پھاندتی مَادھو کے ساتھ چل دی۔
سب لوگ اُس کے گھنگھرؤں کی چھُن چھُن سُننے لگے۔

کاجَل اور مادھو کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔
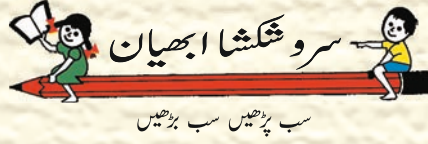
60056

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ۔ سیٹ)
978-93-5007-119-9